سوال

(254) عورت میت پر کون سے صیغے استعمال کر کے دعا کی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میت مؤنث ہو تو کیا ہم "اللّٰهمّ اغفِرلَهُ" پڑھیں یا "اللّٰهمّ اغفِرلها" مؤنث ضمیر کے ساتھ پڑھیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مؤنث ضمیر کے ساتھ اس لیے کہ مؤنث کے لیے مؤنث ضمیر ہم یوں پڑھیں گے اللّٰهمّ اغفِرلها، وارحمها، وعافِها، واعفُ عنها آخر دعا تک اور اگر سامنے دو میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اللّٰهمّ اغفِرلهما آخر دعا تک اور اگر دو سے زیادہ عورتوں کی میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اللّٰهمّ اغفِرلهن "آخر تک اور اگر میتیں مذکر اور مؤنث ہوں تو مذکر والی جانب غالب ہوگی اور ہم پڑھیں گے۔ اللّٰهمّ اغفِرلهم "آخر تک۔

پس ضمیر اس کے مطابق ہوگی جس کے لیے ہم دعا کر رہے ہوں اور بعض وجوہ سے اس کی نظیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیث ہے جس کو امام احمد وغیرہ نے روایت کیا ہے کہ غم کی دعا کرتے ہوئے مرد یہ پڑھے۔

"اللّٰهمّ إنّي عبدُك، ابنُ عبدِك، ابنُ أمتِك"[1]

"اے اللہ! بلا شبہ تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ الخ"

اور عورت پڑھے۔

"اللّٰهمّ إنّي أمتُك، بنتُ عبدِك، ابنِ أمتِك"

"اے اللہ! میں تیری باندی ہوں تیرے بندے کی بیٹی ہوں تیری باندی کی بیٹی ہوں۔ الخ" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح صحیح ابن حبان (253/3)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 231

محدث فتویٰ